نیوزی لینڈ کے جلسہ سالانہ کا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ سے افتتاح

خلوص دل سے ذکر الٰہی کرنے سے اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے

ہر احمدی کو چاہئے کہ پنجوقتہ نمازوں کے علاوہ خشیت الٰہی کے ساتھ بکثرت ذکر الٰہی کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5رمئی 2006ء بمقام آکلینڈ نیوزی لینڈ کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیوزی لینڈ کے جلسہ سالانہ کا افتتاح خطبہ جمعہ سے فرمایا اور ذکر الٰہی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ذکر الٰہی سے اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اس لئے ہر احمدی کو چاہئے کہ پنجوقتہ نمازوں کی ادائیگی کے علاوہ بھی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اور گڑگڑاتے ہوئے بکثرت ذکر الٰہی کرے۔ آکلینڈ نیوزی لینڈ سے حضور انور کا یہ خطبہ براہ راست ایم ٹی اے نے تمام دنیا میں ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔ پاکستان میں یہ خطبہ سوا چھ بجے صبح سنا گیا۔

حضور انور نے سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 206 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اور تو اپنے رب کو اپنے دل میں کبھی گڑگڑاتے ہوئے اور کبھی ڈرتے ڈرتے اور بغیر اونچی آواز کے صبح اور شاموں کے وقت یاد کیا کر اور غافلوں میں سے نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیوزی لینڈ کے جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا ہے۔ جلسہ سالانہ کے انعقاد کا مقصد یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کے دل اللہ سے محبت کرنے والے اور ہر احمدی اعلیٰ اخلاق کا مالک بن جائے۔ جو جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود نے 116 سال پہلے شروع فرمایا تھا آج اسی کے مطابق حضرت مسیح موعود کی خواہش پر عمل کرتے ہوئے اور جلسہ کے مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے جلسے منعقد کئے جاتے ہیں۔ آپ کا یہ جلسہ بھی ان مقاصد کو پورا کرنے والا ہو۔ اگر دوران سال بعض مجبوریوں کی وجہ سے اس مقصد کو حاصل نہیں کر سکے جس کیلئے جماعت احمدیہ قائم کی گئی اور جس مقصد کیلئے آپ مبعوث ہوئے تو آج جبکہ یہاں آپ خالصتاً روحانی ماحول کیلئے جمع ہوئے ہیں تو حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے مطابق اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ نہ صرف جلسہ کے ایام میں بلکہ بعد میں بھی اس طرف متوجہ رہیں۔ تبھی آپ احسن رنگ میں احمدیت کا پیغام دوسروں تک پہنچا سکیں گے اور مخلوق کو خدا کے قریب لا رہے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو اپنے اندر پاکیزہ تبدیلیاں پیدا کرنے کا احساس ہونا چاہئے اور یہ یقین ہونا چاہئے کہ خدا دیکھ رہا ہے اگر یہ احساس ہوگا تو خدا کا ذکر بھی زبانوں پر جاری رہے گا۔ پنجوقتہ نماز بھی ادا کر رہے ہونگے اور خدا تعالیٰ کے دوسرے احکامات پر عمل کی توفیق بھی مل رہی ہوگی۔ حضور انور نے فرمایا جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اسی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ ہر وقت عاجزی سے اور خدا سے ڈرتے ہوئے گڑگڑاتے ہوئے ذکر الٰہی کیا کرو اور صبح و شام اسی سے مدد مانگو۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے جو دم غافل وہ دم کافر۔ پس ہر احمدی کو ذکر الٰہی کرتے ہوئے اور خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے زندگی گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے یہ تعلیم دی ہے کہ چاہئے کہ ہر صبح یہ گواہی دے تم نے خدا سے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا اور ہر رات یہ گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی۔

حضور انور نے فرمایا جب یہ پاک تبدیلی ہوگی تو نظام جماعت اور خلافت سے بھی تعلق مضبوط ہوگا اور لغویات سے بھی بچنے کی توفیق ملے گی ہر احمدی کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ دل کو سکون اور اطمینان اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے اور ذکر الٰہی سے ملتا ہے۔ مادی چیزوں کے حصول سے اطمینان قلب حاصل نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ غور سے سنو کہ اللہ کے ذکر سے ہی اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ حضور انور نے توجہ دلائی کہ ذکر الٰہی پانچ نمازوں کے علاوہ بھی ہونا چاہئے مومنوں کی اللہ تعالیٰ نے یہ صفت بیان فرمائی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو کھڑے ہوئے بیٹھے ہوئے اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے ہوئے بھی یاد کرتے ہیں اور جب انسان سچے اخلاص سے خدا کو یاد کرتا ہے تو اس کے دل پر عظمت الٰہی کا خوف پیدا ہو جاتا ہے جو اسے گناہوں سے بچاتا ہے اور تقویٰ و طہارت میں بڑھاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ فجی میں احمدیت 40-50 سال پہلے آئی تھی پہلے بزرگوں نے پاک تبدیلیاں پیدا کیں اور قربانیاں دیں اور بیعتیں کروائیں۔ اس لئے آپ بھی اپنی دعوت الی اللہ کی کوششوں کو تیز کریں اور پاکیزہ تبدیلیاں پیدا کریں۔ حضور انور نے ہر احمدی کو آنحضرت ﷺ یہ دعا بکثرت پڑھنے کی طرف توجہ دلائی کہ اے اللہ میرا دل اپنے دین پر مضبوط کر دے۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنے والا بن جائے۔